سوال

(347) کیا شوہر کے ترکے سے بیوی نان ونفقہ کا حق رکھتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید متوفی کا نکاح ہندہ کے ساتھ بعوض اکتالیس ہزار روپیہ اور ایک اشرفی اور علاوہ اس کے نان و نفقہ ہوا تھا تو آیا نان و نفقہ بعد ممات زید متوفی مذکور کے ہندہ مذکور کا ذمہ زید متوفی کے باقی رہا یا نہیں اور نان و نفقہ جزو معاوضہ نکاح سمجھا جائے گا یا نہیں اور اس وجہ سے زوجہ تاحیات خود مستحق پانے نان و نفقہ کی جائداد سے زید متوفی کے ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نان ونفقہ زوجہ کا بعد ممات زوج باقی نہیں رہا اور زوجہ مستحق پانے نان ونفقہ کی ترکہ زید سے نہیں ہے سنن ابو داوٗد رحمۃ اللہ علیہ (1/315 مطبوعہ دہلی) میں ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ((وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ)) فنسخ ذلک بآیة المیراث بما فرض لھن من الربع والثمن"[1]

(آیت کریمہ ''اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں وہ اپنی بیویوں کے لیے ایک سال تک نکالے بغیر سامان دینے کی وصیت کریں۔'' کی تفسیر میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ یہ حکم آیت میراث سے منسوخ ہے اور انھیں چوتھا یا آٹھواں حصہ ملے گا)

---

[1]۔ سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (2298)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 550